شخصیات سے ماورا سچائی

انسانی تعلقات میں اختلافِ رائے نہ صرف ناگزیر ہے بلکہ ضروری بھی ہے۔ اگر اختلاف نہ ہو تو نہ ذہنی نشوونما ہوتی ہے اور نہ ہی ترقی کے راستے کھلتے ہیں۔ جب کوئی شخص ہماری سوچ سے مختلف رائے دے، تو اصل سوال یہ ہونا چاہیے: اس بات میں میرے لیے کیا فائدہ ہے؟ کسی بات کو فوراً رد کرنے کے بجائے، ہم اس میں موجود فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور اسے اپنی بہتری کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

پیغام کو شخصیت سے الگ کرنا

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب کسی شخص کا رویہ مناسب نہ ہو تو ہمارا دل اس کے لیے بند ہو جاتا ہیں۔ ہم اس کی اچھی باتوں کو صرف اس لیے نظرانداز کر دیتے ہیں کہ ہمیں اس کا انداز یا رویہ پسند نہیں۔ لیکن یہ غلطی ہے۔ اگر بات میں سچائی ہے تو اسے قبول کر کے ہم کچھ نہیں کھوئیں گے۔

بولنے والے کی خامیاں اسی کی رہتی ہیں، لیکن ہم سچائی کی قدر ہمیشہ پا لیتے ہیں۔

یہ تقاضہ کرتا ہے کہ عاجزی کے ساتھ سننے کا اصول اپنایا جائے۔ ہمیں لازماً سیکھنا چاہیے کہ پیغام کے اصل مطلب کو اس شخص کے رویے سے الگ دیکھیں جو اسے بیان کر رہا ہے۔ اگر ہم صرف ان لوگوں کے سچ کو مانیں جنہیں ہم پسند کرتے ہیں، تو ہم سیکھنے کے بے شمار مواقع خود ہی کھو دیتے ہیں۔

ہماری اور خدا کی الگ الگ ذمہ داری

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ہر شخص اللہ کے سامنے جوابدہ ہے۔ اگر کوئی شخص صحیح بات سننے یا اس پر عمل کرنے سے انکار کرتا ہے، تو وہ اس کا اور اس کے رب کا معاملہ ہے۔ اصل اہمیت ہمارے انتخاب کی ہے — کیا ہم سچ کو سمجھ کر قبول کرنے کی وسعت رکھتے ہیں، جب یہ ہم تک پہنچتا ہے، چاہے وہ کسی بھی ذریعے سے آئے؟

عملی طریق کار

- جب کسی ایسے شخص کی بات سنیں جس سے آپ کا اختلاف ہو، لمحہ بھر ٹھہریں اور سوچیں: کیا اس میں کوئی سچ یا فائدے کی بات ہے جو میں اپنا سکتا ہوں؟
- اگر جواب ہاں میں ہو تو اسے قبول کریں — چاہے کہنے والا آپ کو پسند نہ ہو۔
- باقی باتوں کو چھوڑ دیں۔ ان کی غلطیاں اور کمزوریاں انہی کی ذمہ داری ہیں؛ اور آپ کی ذمہ داری یہ ہے کہ آپ اپنے دل کو سیکھنے اور آگے بڑھنے کے لیے کھلا رکھیں۔

غور و فکر کے سوالات

1. آخری بار کب ایسا ہوا کہ آپ نے صرف اس لیے کسی اچھی بات کو رد کر دیا کہ کہنے والا آپ کو پسند نہیں تھا؟
2. آپ خود کو کیسے تربیت دے سکتے ہیں کہ اختلاف رکھنے والوں کی بات کی بھی قدر و قیمت کو محسوس کر کے اس سے فائدہ اٹھائیں؟
3. اگر آپ ہر سچ کو قبول کر لیتے ہیں، چاہے وہ کہیں سے بھی آئے، تو یہ آپ کی عاجزی کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟
4. اگر آپ یہ اصول مستقل اپنائیں تو آپ کے تعلقات اور ذاتی نمو پر کیا اثر پڑے گا؟